

آج بروز یک شنبہ: ۱۲ / جاری الاولیٰ ۱۴۳۲ھ = مطابق ۲۸

اپریل ۲۰۱۱ء کو، مشرقی چمپارن کے مشہور مدرسہ « مدرسہ تجوید لقرآن » موضع « خیروا » ضلع موپہاری کی زیارت کی سعادت ملی۔ یہ مدرسہ قرآن پاک کی تحفظ و تجوید کے حوالے سے جتنا شہرت یافتہ ہے ناپختہ آکر یہاں جو کچھ دیکھا دل نے کہا کہ یہ اپنی شہرت سے بھی زیادہ بہتر ہے اور اللہ تعالیٰ نے اس لیے مسلمانوں میں اس کی <sup>ترویج</sup> کو عام کیا ہے کہ یہاں واقعہ کام ہو رہا ہے اور اس کو ذاتی طور پر شہرت اور نام گوری کا کوئی خواہش نہیں ہے۔ نہ صرف طلبہ؛ بلکہ اساتذہ و ذمے داروں میں بہت سادگی، بے نفسی اور خلوص محسوس ہوا۔ ایک خاص قسم کا جذبہ عمل ہے جس سے مدرسے کے معاشرے کا ہر فرد شہرت و نظر آتا ہے۔ اس لئے ان کو کتنا مت لیب قرار دے۔ مدرسے کی عمارت شہر کے دور دیہات میں کھلی جگہ میں واقع ہے اس لیے نہ صرف شہر کی ظاہری اور مادی آلودگی سے منزہ ہے؛ بلکہ آب و ہوا کے حوالے سے بھی ہر طرح کی آلودگی سے پاک ہے۔

اللہ تعالیٰ کے دعا ہے کہ وہ اس مدرسے کے ذمے داروں اور اساتذہ کو اخلاص و عمل کے اس معیار پر برقرار رکھے اور اس کو قرآن پاک کی ترمیم و ترویج کے لئے شرف یاب کرے۔

اساتذہ و مشتملین جس مکتب (انسانیت اور حسن خصلت کے لئے) کے لیے میں ان کا نہ صرف شکر گزار ہوں؛ بلکہ ان کے لیے دل سے دعا گو ہوں۔

نور علی خلیل منی  
استاذ ادب عربی دارالسلام ریلو